سفر آخرت کے راہی

انا للہ وانا الیہ راجعون

اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات واعلھم من فتنۃ القبر وعذاب النار وعافھم واعف عنھم وادخلھم جنت الفردوس٥

مورخ اہل حدیث حضرت مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب کو صدمہ

19 اپریل 2012ء کی رات مؤرخ اہل حدیث حضرت مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ کے بھتیجے جناب مولانا سلطان ناصر محمود چند روز بیمار رہ کر وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نیک' خوش خصال اور عالی کردار نوجوان تھے۔ ان کی وفات مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب اور ان کے خاندان کے لیے بہت بڑا صدمہ ہے۔

مرحوم کی نماز جنازہ دوسرے روز ان کے آبائی گاؤں ڈھیسیاں تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالعزیز علوی شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد نے پڑھائی جس میں ہر مکتبہ فکر کے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔

ادارہ جامعہ سلفیہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی' حافظ مسعود عالم' مولانا محمد یونس بٹ' چوہدری محمد یٰسین ظفر' مفتی عبدالسنان زاہد' و دیگر اساتذہ و طلبہ مولانا بھٹی صاحب اور مرحوم کے اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتا ہے۔

مولانا ضیاء اختر سعید جوار رحمت میں

دینی و علمی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن و ملال سے سنی گئی کہ جامعہ سلفیہ کے سابق مدرس بزرگ عالم دین مولانا ضیاء اختر سعید مورخہ 29 اپریل 2012ء کو حرکت قلب بند ہونے سے رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا مرحوم مدینہ یونیورسٹی سعودی عرب کے فضلاء میں سے تھے اور عرصہ تیس سال تک تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ شب زندہ دار' صوم و صلوٰۃ کے پابند' نہایت خلیق اور خوش مزاج تھے۔ ان

کی رحلت سے جہاں ان کے لواحقین متاثر ہوئے ہیں۔ جامعہ سلفیہ بھی ایک اچھے رفیق سے محروم ہوا ہے۔

مرحوم کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز مغرب جامعہ سلفیہ میں فضیلۃ الشیخ حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے پڑھائی جس میں علماء کرام' دینی مدارس کے طلبہ اور جماعتی احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی ادارہ جامعہ سلفیہ انتظامیہ' اساتذہ وطلبہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی حافظ مسعود عالم' مولانا محمد یونس بٹ' چوہدری محمد یٰسین ظفر اور مفتی عبدالحنان زاہد نے لواحقین کے لیے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات کے لیے دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (آمین)

حضرت مولانا عطاء اللہ خطیب جامع مسجد اہل حدیث چک نمبر 451 گ ب روپڑیاں کا انتقال

مولانا عطاء اللہ مرحوم ایک متوسط فیملی سے تعلق رکھتے تھے۔ ابتدائی دینی تعلیم ولی کامل حضرت صوفی محمد عبداللہ مرحوم رحمہ اللہ کے مدرسہ جامع تعلیم الاسلام چک 493 گ ب اوڈانوالہ سے حاصل کی اور بعد ازاں حضرت صوفی صاحب مرحوم کے ساتھ ہی ماموں کانجن چلے گئے وہاں پر صوفی صاحب مرحوم کی خدمت کا بھی شرف حاصل کیا۔ اور باقی دینی تعلیم بھی وہیں پر مکمل کی۔ بعدازاں چک نمبر 451 گ ب روپڑیاں کا رخ کیا عرصہ دراز تک دینی خدمات سرانجام دیتے رہے اور ساتھ ساتھ گاؤں کی بہتری اور ترقی کیلئے بھی گاؤں کے بااثر افراد کے ساتھ ملکر رفاہ عامہ کے کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا آج بھی گاؤں کے لوگ انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ماموں کانجن جامعہ تعلیم اسلام کی کانفرنسز کے موقع پر مولانا عطاء اللہ مرحوم اور ان کی مخلص اور محنتی نوجوان کانفرنس کے موقعہ پر طعام کا انتظام وانصرام کیا کرتے تھے۔ اور نہایت خوش اصلوبی سے یہ فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ تھوڑے عرصے کیلئے سعودی عرب گئے۔ بعدازاں واپس آ کر دوبارہ خطابت کے فرائض سرانجام دینے لگے ان کی اور اہل گاؤں کی خواہش کے مطابق جامع مسجد اہل حدیث چک روپڑیاں کی وسعت دینے کا پروگرام طے پایا۔ مسجد کو شہید کیا گیا۔ اور اس کی بنیادوں وغیرہ کا کام شروع ہوا تو مولانا مورخہ 2012-2-21 کی شب نماز عشاء پڑھائی اور ایک ساتھی کی عیادت کرنے اس کے گھر گئے عیادت کے بعد واپس اپنے گھر آئے اور تھوڑا سا سینے میں درد محسوس کیا چونکہ عارضہ قلب کی تھوڑی تکلیف پہلے بھی تھی مگر اس بار کی تکلیف نے جانبر نہ ہونے دیا اور اسی

رات اللہ کو پیارے ہوگئے۔انا للہ و انا الیہ راجعون مرحوم کی عمر تقریباً 72 سال تھی مرحوم کی نماز جنازہ مولانا بہادر علی سیف نے پڑھائی گاؤں میں تدفین کی گئی مرحوم نہایت ملنسار مشفق اور خداترس انسان تھے۔ جماعتی احباب سے دعائے مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطافرمائے۔اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

مولانا عبدالحق سابق خطیب جامع مسجد چک نمبر 438 گ ب بھڑتاں والے انتقال کر گئے

انا للہ و انا الیہ راجعون

مولانا مرحوم نہایت محنتی اور فرض شناس شخصیت تھے مولانا نے ابتدائی دینی تعلیم چک نمبر 493 گ ب اوڈانوالہ سے حاصل کی اور بعدازاں ماموں کانجن میں بھی تعلیم حاصل کی۔ ولی اللہ حضرت صوفی عبداللہ مرحوم کے شاگرد خاص ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔مولانا نے تعلیم حاصل کرنے کے بعد مختلف جگہوں پر دینی خدمات سرانجام دی سب سے پہلے چک کمیانہ (تاندلہ) میں اس کے بعد مالووال (گوجرہ) میں اس کے بعد گگومنڈی شہر میں اور پھر چک نمبر 438 گ ب بھڑتھ میں عرصہ 25 سال تک دینی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ان کی تقاریر انتہائی مدبرانہ اور مسلک حقہ کی ترجمان ہوتی تھیں مرحوم مورخہ 27-1-2012 کو فالج کے عارضہ میں مبتلا ہو گئے اور ان کی صحت دن بدن بگڑتی گئی اور مورخہ 22-4-2012 بروز اتوار صبح فجر کے وقت سول ہسپتال سمندری میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

ادارہ ترجمان الحدیث مرحومین کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کرتا ہے اور مرحومین کے لیے دعا گو ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعائے صحت

برصغیر کے نامور مصنف وادیب اور ممتاز تاریخ دان، مؤرخ اہل حدیث مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ کا گذشتہ دنوں آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔اب بحمد اللہ تعالیٰ بھٹی صاحب روبصحت ہیں۔

نیز مولانا محمد یوسف صاحب راجووالوی، حافظ ثناء اللہ صاحب مدنی، بابائے تبلیغ بقیۃ السلف مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری اور مصنف کتب کثیرہ مولانا محمود احمد غضنفر بھی ان دنوں شدید علیل ہیں۔قارئین ان سب بزرگوں کے لیے خصوصی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ تمام بزرگوں کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین ثم آمین